سوال

خاوند مسلمان ہوچکا ہے اور بیوی نے اسلام قبول نہیں کیا اور وہ اہل کتاب میں سے بھی نہیں تو کیا اس سے معاشرت جائز ہے

جواب

لحمد للہ.

مسلمان شخص کے لیے غیر مسلمہ بیوی سے تعلق قائم رکھنا جائز نہیں اس لیے کہ اللہ تعالی کا فرمان ہے :

ں سے اس وقت تک نکاح نہ کرو جب تک وہ اسلام قبول نہیں کرلیتیں البقرۃ (221) ۔

اور اللہ تعالی کا فرمان ہے :

ز عورتوں کی ناموس اپنے قبضہ میں نہ رکھو الممتحنۃ (10) ۔

اور ایک اور مقام پر اللہ تعالی کا فرمان ہے :

مسلمان) عورتیں ان (کافروں) کے لیے حلال ہیں اور نہ ہی وہ (کافر) ان (مسلمان) عورتوں کے لیے حلال ہیں الممتحنۃ (10) ۔

اور عمر رضی اللہ تعالی عنہ نے جب یہ آیت نازل ہوئی تو اپنی دو بیویوں کو جو کہ مشرکہ تھیں طلاق دے دی تھی ، اور ابن قدامہ رحمہ اللہ تعالی نے مغنی میں اس پر اجماع نقل کرتے ہوئے کہا ہے :

ہ (503/7) ۔

اللہ عزوجل نے کافر عورتوں میں سے اہل کتاب کی عورتوں کو مستثنی کرتے ہوئے فرمایا :

سلمان عورتیں اور تم سے پہلے جن لوگوں کو کتاب دی گئی ہے ان کی پاکدامن عورتیں بھی حلال ہیں المائدۃ (5) ۔

اللہ تعالی کے فرمان محصنات کا معنی عفت و عصمت والی عورتیں جو زناکاری نہ کرنے والی ہوں مراد ہیں ۔

سوال میں مذکورہ بیوی کے اہل کتاب میں نہ ہونے کی وجہ سے مسلمان خاوند کے لیے اس کے ساتھ معاشرت جائز نہیں اسے اللہ تعالی کا تقوی اختیار کرتے ہوئے اس سے علیحدگی اختیار کرلینی چاہیے ، اس لیے کہ اس کے ساتھ تعلقات رکھنے شرعی طور پر صحیح نہیں ، اور تعلقات قائم رکھنے زنا شمار ہوگا جو کہ حرام

اور اگر بیوی اسلام قبول کرلے اور اس کا خاوند کافر ہی رہے چاہے وہ شخص اہل کتاب میں سے ہو یا کسی اور مذھب کا ان دونوں کا نکاح فوری طور پر بیوی کے مسلمان ہونے کے ساتھ ہی اوپر بیان کیے گئے دلائل کی بنا پر فسخ ہوجائے گا ، اور وہ اسلام قبول کرنے کی وجہ سے کافر خاوند پر حرام ہوجائے گی اس کے

واللہ تعالی اعلم ۔

ند (229/3) ۔

واللہ اعلم.

اسلام سوال وجواب

9949